مکرمی و محترمی جناب MOWLANA IHSAN MEER صاحب سلام مسنون

آنجناب کا ای میل موصول ہوا جس میں آپ نے لکھا ہے کہ جمعیت علماء برطانیہ آپ لوگوں سے برطانیہ میں رویت ہلال کے مسئلہ پر گفتگو کرنا چاہتی ہے اور یہ گفتگو بریڈفورڈ شہر میں ہونی چاہیئے۔

محترم۔ پہلی گذارش تو یہ ہے کہ آپ نے اس میں یہ بات واضح نہیں کی کہ آپ کس جمعیت علماء برطانیہ کی بات کر رہے ہیں ؟ شاید آپ اس بات سے بے خبر ہیں کہ اس وقت برطانیہ میں جمعیت علماء برطانیہ کئی دھڑوں میں تقسیم ہے جبکہ آج سے بیس سال پہلے تک صرف ایک ہی جمعیت علماء برطانیہ تھی اسلئے آپ بتائیں کہ آپ کس جمعیت علماء برطانیہ کی بات کر رہے ہیں ؟

اگر آپ کی مراد جمعیت علماء برطانیہ (مفتی اسلم گروپ) سے ہے تو سمجھ میں نہیں آتا کہ خود مفتی اسلم صاحب یا قاری اسماعیل رشید صاحب براہ راست کیوں ای میل نہیں کرتے ؟اور وہ خود ہمیں دعوت دینے کے بجائے آپ کو کیوں آگے کر رہے ہیں ؟ کیا آپ مفتی اسلم صاحب کی جمعیت میں کسی بڑے عہدے پر فائز ہیں ؟ اگر ہیں تو اس کی وضاحت کریں۔اس موضوع پر حزب العلماء اور دار العلوم بری بھی ایک فریق ہے آ[illegible]وہ کیوں ای میل نہیں کرتے اور اپنی جان چھڑا کر آپ کو کیوں سامنے کر رہے ہیں۔ پھر آپ کا بریڈفورڈ کی شرط لگانا کیا یک طرف کاروائی نہیں ؟

آپ کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ اس سلسلے میں پہلے بھی کئی مجلسیں ہو چکیں ہیں مگر یہ کسی نتیجہ پر اس لئے نہ پہنچ سکیں کہ فیصلے کا کوئی طریقہ طے نہ تھا نہ کوئی ثالث تھا ثالث اور فیصل کے طور پر کوئی نہ تھا اب اگر اسی طرح کی ایک اور مجلس بھی ہو جائے تو آپ ہی ان سے پوچھیں کہ اس کا فائدہ کیا ہوگا ؟ اسلئے اس معاملے کو نتیجہ خیز بنانے کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے ثالث مقرر کئے جائیں تاکہ وہ دونوں طرف کی باتیں سن کر فیصلہ کریں اور یہ فیصلہ دونوں کو قبول بھی کرنا پڑے گا۔

ہماری رائے میں درج ذیل مدارس کے مفتیان کرام کو اس بارے میں ثالث مقرر کرنے میں آپ کو اعتراض نہیں ہوگا

(۱) دار العلوم دیوبند (۲) مظاہر علوم سہارنپور (۳) جامعہ اشرفیہ لاہور (۴) جامعہ خیر المدارس (۵) جامعہ تعلیم الدین ڈابھیل (۶) جامعہ دار العلوم کراچی (۷) جامعہ العلوم الاسلامیہ کراچی

علاوہ علماء کرام کے درج ذیل حضرات کو مدعو کرنے پر آپ معترض نہیں ہونگے

(۱) محترم جناب محمد اقبال سکرانی صاحب (لندن)

(۲) محترم جناب لارڈ نذیر صاحب (رادھرم)

(۳) پاکستانی ایمباسی میں سے ایک صاحب

(۴) روزنامہ جنگ لندن۔ روزنامہ اوصاف لندن۔ اور دیگر اردو روزنامہ کے ایڈیٹریاان کے نمائندے

(۵) مسلمان برطانوی ممبران پارلیمنٹ میں سے کوئی ایک مسلم ممبر آف پارلیمنٹ

اگر دونوں طرف کے پانچ پانچ یا دس دس حضرات مذکورہ بالا علماء اور دانشوروں کی موجودگی میں بات کریں اور یہ ساری باتیں تحریری ریکارڈ میں بھی آئے تو امید کی جاسکتی ہے کہ مسئلہ نتیجہ خیز ہو جائے

جہاں تک گفتگو کے موضوع کا تعلق ہے تو سب جانتے ہیں کہ وہ یہ ہے

موجودہ صورت حال میں سعودی عرب کا فیصلہ کیا پوری دنیا کے لئے حجت ہے ؟

تازہ صورت حال میں سعودی عرب کا فیصلہ برطانیہ کے لئے کیا حجت شرعی ہے ؟

آپ جناب مفتی اسلم صاحب سے ضرور پوچھ لیں کہ وہ ان کی جمعیت کے سکرٹری جنرل قاری اسماعیل رشید کے اس تضاد کی وضاحت کریں کہ انہوں نے اپنی جمعیت کے لوگوں کو جمعہ کے دن عید الفطر کی نماز ادا کرنے کا حکم دیا اور اس فیصلہ سے ہٹ کر چلنے والوں کے بارے میں انتہائی سخت زبان بھی اپنائی ہے جبکہ خود انہوں نے اس دن جمعہ ۱۲ اکتوبر روزہ رکھا اور ہفتہ ۱۳ اکتوبر کو برمنگھم کی جامع مسجد میں عید کی نماز کی امامت کی۔ ؟اور عملاً بتایا کہ جمعیت علماء برطانیہ (مفتی اسلم گروپ) کا جمعہ ۱۲ اکتوبر کے دن عید کا فیصلہ غلط تھا۔

WE AWAIT YOUR REPLY WITHIN SEVEN DAYS

WASSALAM - FROM MOWLANA SHOYAIB NURGAT - WIFAQUL ULAMA

Shuyb.